# سکیما کا گانا

- Ursula Nafula
- Peris Wachuka
- Samrina Sana
- 3
- اردو ur

سکیھ اپنے والدین اور اپنی چار سالہ بہن کے ساتھ رہتا تھا۔ وہ ایک امیر آدمی کی زمین پر رہتے تھے۔ اُن کی گھاس سے بنی جھونپڑی، درختوں کی قطار میں سب سے آخر پر تھی۔

جب سکیھ تین سال کا تھا تو وہ بیمار ہو گیا اور اُس نے اپنی بینائی کھو دی۔ سکیھ ایک ہنرمند لڑکا تھا۔

سکیھ نے بہت سے ایسے کام کیے جو باقی چھ سالہ لڑکے نہیں کر سکتے تھے۔ مثال کے طور پر، وہ اپنے گاؤں کے بڑے بزرگ ممبران کے ساتھ بیٹھتا اور ضروری معاملات کے بارے میں بات چیت کرتا۔

سکینہ کے والدین امیر آدمی کے گھر پر کام کرتے تھے۔ وہ صبح سویرے جلدی گھر سے چلے جاتے اور شام دیر سے گھر واپس آتے۔ سکینہ اپنی چھوٹی بہن کے ساتھ رہتی۔

سکیھ کو گانے گانا بہت پسند تھا۔ ایک دن اُس کی ماں نے پوچھا سکیھ تم یہ گانے کہاں سے سیکھتے ہو؟

سکیھ نے جواب دیا، یہ مجھے ایسے ہی آجاتے ہیں امی۔ میں انہیں اپنے دماغ میں سُنتا ہوں اور پھر میں گاتا ہوں۔

سکینہ کو اپنی چھوٹی بہن کے لیے گانا پسند تھا، خاص طور پر جب وہ بھوک محسوس کرتی تھی۔ اُس کی بہن اُسے اپنا پسندیدہ گانا گاتے ہوئے سنتی اور اُس کی پر سکون دھن پر جھوم اُٹھتی۔

سکیھ کیا یہ تم ڈبرڈبر گ سکتے ہو؟ اُس کی بہن اُس کی منت کرتی۔ سکیھ
اُس کی بات مانتا اور ڈبرڈبر گتا۔

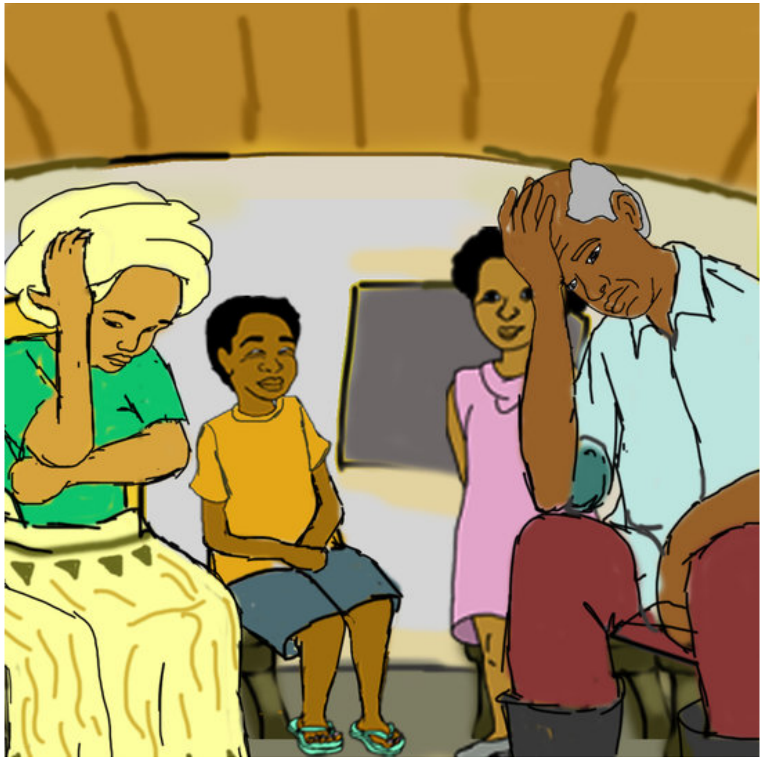

ایک شام جب اُس کے والدین گھر آئے وہ بہت خاموش تھے۔ سکیہ جانتا تھا کہ کچھ غلط ہے۔

کیا پریشانی ہے؟ امی ابو؟ سکیھ نے پوچھا۔ سکیھ کو پتہ چلا کہ امیر آدمی کا بیٹا غائب ہے۔ وہ آدمی بہت اکیلا اور اُداس ہے۔

میں اُس کے لیے گا سکتا ہوں۔ ہو سکتا ہے وہ دوبارہ خوش ہو جائے سکیمہ نے اپنے والدین کو بتایا۔ لیکن اُس کے والدین نے منع کر دیا۔ وہ بہت امیر ہے اور تم صرف ایک اندھے لڑکے ہو۔ تمہیں لگتا ہے کہ کیا تمہارا گانا اُس کی کوئی مدد کر سکتا ہے؟

حتیٰ کہ سکیھ نےہر نہیں ھنی۔ اُس کی چھوٹی بہن نے اُسے سہرا دیۓ اُس نے کھ سکیھ کے گانے مجھے سکون بخشتے ہیں جب میں بھوکی ہوتی ہوں۔ یہ اُس کو بھی ضرور راحت دیں گے۔

اگلے دن، سکینہ نے اپنی چھوٹی بہن سے اُسے اُس امیر آدمی کے گھر تک لے جانے کے لیے کہا۔

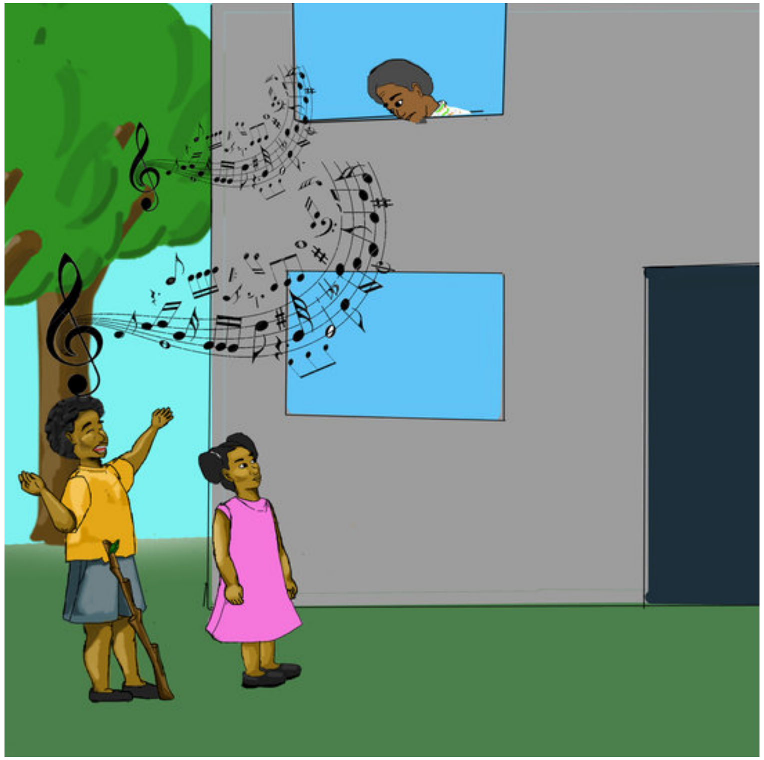

وہ ایک بڑکی کھڑی کے نیچے کھڑا ہو گیا اور اپنا پسندیدہ گانا گانے لگا۔
دھیرے دھیرے، اُس امیر آدمی کا سر کھڑکی سے نظر آنے لگا۔

مزدور رُک گئے جو کام وہ کر رہے تھے۔ اُنہوں نے سکیھ کے خوبصورت گانے کو غور سے سُنا، لیکن ایک آدمی نے کہا، ابھی تک کوئی بھی ھلک کو حوصلہ نہیں دے پایا۔ کیا یہ اندھا لڑکا اُسے حوصلہ دے پائے گا؟

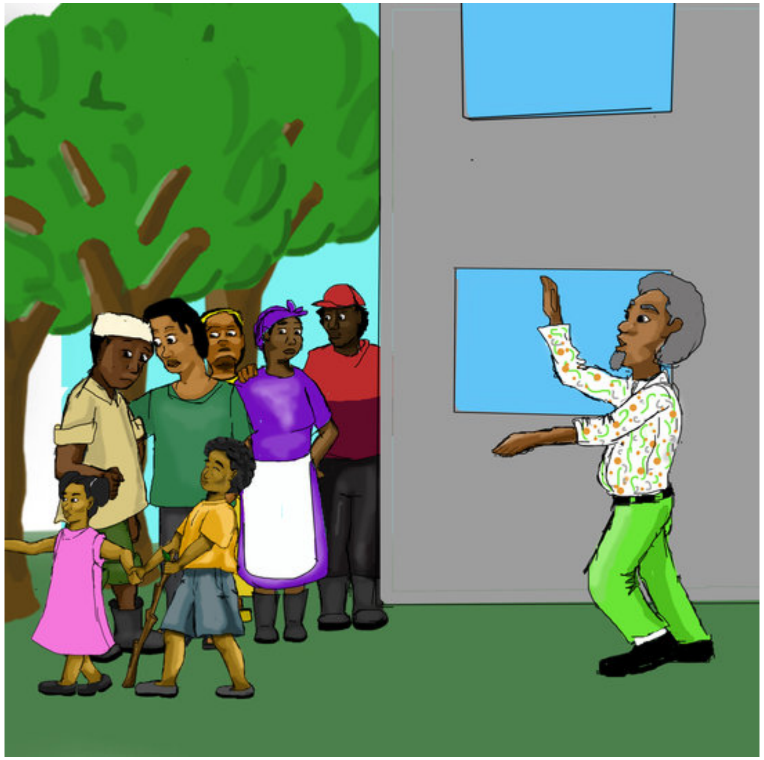

سکیھ نے اپنا گانا ختم کیا اور واپس جانے کے مڑا۔ لیکن امیر آدمی بھاگتا ہوا باہر آیا اور کہا مہربانی کر کے دوبارہ گاو۔

اُسی لمحے دو آدمی کسی کو سٹریچر پر اُٹھائے لا رہے تھے۔ اُنہیں امیر آدمی کا بیٹا زخمی حالت میں سڑک کی بائیں جانب گِرا ہوا ملا۔

امیر آدمی اپنے بیٹے کو دوبارہ دیکھ کر بہت خوش تھا۔ اُس نے سکیھ کو اُس کی حوصلہ افزائی کے لیے انعام دیا۔ وہ اپنے بیٹے اور سکیھ کو لے کر ہسپتال گیا تاکہ سکیھ کی نظر دوبارہ واپس آسکے۔

# Global Storybooks

globalstorybooks.net

## سکیما کا گانا


Ursula Nafula
Peris Wachuka
Samrina Sana


CC BY